الکتاب، القُرآن ، الفُرقان ، البُرھان

خالدمہاجرزادہ

☆☆☆☆☆☆☆☆**الفاتحة**☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿1/1﴾

☆.بِسْمِ.(3).(27/30)(مادہ.س م و) (54)صفت-Attribute۔

☆۔س م و ۔مادے سے بننے والے، 17 الفاظ جوالکتاب میں 74 دفعہ آئے ہیں۔السَّمَاء (109)، وَالسَّمَاء (9)، سَمَاوَات (5)اورالسَّمَاوَات (182) وَالسَّمَاوَات (3)، بھی شامل ہیں۔جن کی بعدوضاحت بعدمیں کی جائے گی۔

1	اِسْم"	14	22/40	اِسْم"	صفت	
2	الاِسْمُ	1	49/11	ال+ اِسْمُ	خاص،اِسم	اِسم خاص
3	بِاِسْمِ	4	59/74	ب + اِسْمِ	اِسم کےساتھ	اِسم کےساتھ
4	اِسْمُه'	5	19/7	اِسْمُ + ہ'	اُس(مذکر)کااِسم	اُس کااِسم
5	أَسْمَآءً	3	12/40	أَسْمَ + آءً	اَسماء	اَسماء
6	الأَسْمَآءُ	5	7/180	ال+ أَسْمَ + آءُ	خاص اَسماء	اَسماءِخاص
7	بِأَسْمَآء	1	2/31	ب+أَسْمَ+ آء	اَسماء کےساتھ	اَسماءکےساتھ
8	أَسْمَآئِهِ	1	7/180	أَسْمَ+ آءِ+ ہِ	اَسماء دیئے،اس(مذکر) کو	اُس کواَسماءدیئے
9	بِسْمِ	3	11/41	ب+ سْمِ	اسم کےساتھ	
10	بِأَسْمَائِهِمْ	2	2/33	ب + أَسْمَ+ اءِ+ هِمْ	اَسماءدیئے،اُن(مردوں) کو	اُن کواَسماءدیئے
11	سَمّٰكُمُ	1	22/78	سَمْ+ مَا + كُمُ	اَسماءدیئے،تمھیں	تمھیں اَسماءدیئے
12	سَمَّيْتُمُوْهَا	3	7/71	سَمْ+ مَیْ + تُمُوا + هَا	اِسم دیا،تم نے،اُن(مؤنث) کا	تم نےاُن کواِسم دیا
13	سَمَّيْتُهَا	1	3/36	سَمْ+ مَیْ+ تُ+ هَا	اِسم دیا،میں نے،اس(مونث) کی	اِسم دیامیں نےاُس کو
14	سَمُّوْهُمْ	1	13/33	سَمْ+ مُوْا+ هُمْ	اِسم دو تم ،اُن کو	تم اُن کواِسم دو!
15	لِيُسَمُّوْنَ	1	53/27	لِ + يُ +سَمْ+ مُ+ وْنَ	کے لئے ،وہ اِسم دیتے ہیں	وہ اُن کے لئے اِسم دیتے ہیں
16	تَسْمِيَةَ	1	53/27	تَ +سْمِيَ+ ةَ	اِسم مونث دیتے ہو	اِسم مونث دیتے ہو
17	تُسَمّٰى	1	76/18	تُ +سَمْ+ مَ+ ى	اِسم دیاگیا	اِسم دیاگیا
18	مُسَمًّى	21	2/282	مُ +سَمْ+ مَ+ ىً	اِسم دیاگیا	اِسم دیاگیا
19	سَمِيًّا	2	19/65	سَمِ+ يْ+ يً + ا	ہم اِسم	ہم اِسم

سَمّٰكُمُ : صفات ہوئیں،تم مردوں کی ، **سَمَّيْتُمُوْهَا** : صفت رکھی،تم مردوں نے،اس کی ،**سَمَّيْتُهَا**: صفت رکھی،میں نے،اس کی،**سَمُّوْهُمْ** : صفت بتائیں وہ،اس کی،

نوٹ:1-اللہ کےالفاظ ذہن نشین کرنے کے لئے،اُن کافہم آپ کودینا مقصد ہے۔جیسے پہلی آیت میں رجم (دورکرنا) کافہم دے کر،اُس سے بننے والے باقی الفاظ میں رجم ہی استعمال کیا۔لیکن ضمائراورحرف کااردوترجمہ ضرورکیاہے۔اِس طرح آئیندہ بھی کیا جائے گا۔کیوں کہ جوغلط مفہوم ہمارے ذہنوں میں بٹھادیا گیاہے یاہوسکتاہے کہ میرافہم غلط

ہو! ہر دو صورتوں میں اللہ کا لفظ، رجم، اوّل ہے نہ کہ ترجمہ، یہاں بھی اِسْم'' کا فہم صفت لیا گیا ہے، ''نام'' نہیں۔

کیوں کہ آدم کو اللہ نے صفات سکھائیں نام نہیں! کیوں؟ یاد رہے۔ کائنات کی ہر شئے میں صفت یا صفات کی اہمیت ہے نام کی نہیں!

حواسِ خمسہ ہمارے دماغ میں صفات داخل ہوتی ہیں ہمارا ذہن اُسے جانچ کر موسوم کرتا ہے اور خاصیت (الاِسْمُ) دیتا ہے تا کہ فہم میں حفظ ہو جائے۔ جیسے خشک یا تر افعال کے اعتبار سے۔ کسی بھی مادی یا غیر مادی (معلوم) شئے کی صفت کا پہلے تعین کیا جاتا ہے۔ پھر اس کی پہچان کے لئے اسے اسم دیا جاتا ہے، مختلف زبانوں میں اسی شئے کو مختلف اسم دیئے جاتے ہیں، مگر اس تبدیلیءِ اسم کے باوجود اس شئے کی صفت وہی رہتی ہے۔ گویا سب سے پہلے کسی بھی مادی یا غیر مادی شئے کی صفت کا تعین کیا جاتا ہے۔ پھر اس صفت کے مطابق اسے، اس صفاتی نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اللہ نے آدم کو یہی علم دیا تھا جو بنی آدم میں بھی چلا آ رہا ہے۔

مثلاً نَصْر ، فعل (کام) ہے ۔ جس انسان میں بھی یہ صفت ہوگی وہ بلا تخصیص ﴿رنگ، نسل (شعوب وقبائل)، زبان، مذہب اور جغرافیائی رہائش﴾ دوسرے انسان کی مدد کرے گا۔ یہ مدد، زبانی یا عملی یا دونوں (جسمانی، مالی اور اخلاقی) میدان میں ہوگی۔ اسی صفت کے مطابق اسے موسوم کیا جائے گا۔ اور یہ اس کی پہچان وخاصیت ہوگی۔ اسی طرح کتاب اللہ میں درج تمام اسم، صفاتی ہیں جو عمل، ردِ عمل اور دیگر افعال کے مطابق موسوم کئے گئے ہیں۔

مثلاً، یَنصُرُہٗ وہ اُس کی مدد کرتا ہے/کرتا رہتا ہے/کرے گا۔ فعل ہے اور فعل پر عمل کرنے والا نَاصِرٍ کہلائے گا، اگر فعل کرنے والے زیادہ ہیں تو أَنصَارٍ کہلائیں گے۔ لیکن اگر اُس کام کے لئے خصوصی مہارت رکھتے ہیں تو الْأَنصَارِ کہلائیں گے۔ صرف نَصْر کے بعد ، نَاصِرٍ یا النَاصِر بنے گا۔

اگر ایک آدمی نے فعل نہیں کیا تو وہ نَاصِرٍ نہیں کہلا سکتا، بلکہ نَصَارَیٰ کہلائے گا یعنی پریکٹیکل نہیں بلکہ تھیوری کا ماہر ہے یا وہ نَاصِرٍ یا النَاصِر تھا کسی وجہ سے کام چھوڑ دیا تب بھی وہ نَصَارَیٰ (5:82) کہلائے گا۔ اگر ایک آدمی کا اِسْم والدین نے نَاصِرٍ یا النَاصِر رکھا ہے لیکن وہ کسی کی مدد نہیں کرتا۔ تو اِسمِ با مسمّیٰ نہیں بلکہ سَمَّیْتُمُوْھَا میں آئے گا۔

اسی طرح جس صفت کی حامل شئے ہوتی ہے وہی کام کرتی ہے۔ دواء اپنے فعل سے موسوم ہوتی ہے پیٹ کا درد ختم کرنے والی دواء اور سر کا درد ختم کرنے والی دوا۔

لیکن پیٹ کے درد کو ختم کرنے والی دوا کو، سر درد کے لئے نہ حاصل کیا جاتا ہے اور نہ ہی استعمال۔

☆۔ اسم یا فعل کے بعد یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے جڑی (مُتَّصِل) ہوں گی۔

	متکلم(1st Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			غائب(3rd Person)		
	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع
مذکر	ی	نَا	نَا	کَ	کُمَا	کُمْ	ہٗ	ھُمَا	ھُمْ
	میں/میری	ہم دونوں/ہمارا	ہم/ہمارا	تو/تیرا	تم دونوں/تمھارا	تم سب/تمھارا	وہ/اُن کا	وہ دونوں/اُن کا	وہ سب/اُن کا
مونث	ی	نَا	نَا	کِ	کُمَا	کُنَّ	ھَا	ھُمَا	ھُنَّ

☆۔ اسم یا فعل سے پہلے یہ ضمیریں آئیں گی اور ان سے علیحدہ (مُنْفَصِل) ہوں گی۔

	متکلم(1st Person)			مخاطب(حاضر)(2nd Person)			غائب(3rd Person)		
	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع	واحد	مثنی	جمع
مذکر	اَنَا	نَحْنُ	نَحْنُ	اَنْتَ	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	ھُوَ	ھُمَا	ھُمْ
	میں	ہم دونوں	ہم سب	تو	تم دونوں	تم سب	وہ	وہ دونوں	وہ سب
مونث	"	"	"	اَنْتِ	"	اَنْتُنَّ	ھِیَ	"	ھُنَّ